

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL  
ISLAMIC PROPAGATION  
CENTRE CANADA

القرآن کیا کہتا ہے

مسجد کے بارے میں

محمد شیخ

87

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی کینیڈا، 2013  
انٹرنشنل اسلامک پروپگنیشن سینکر کینیڈا کا رجسٹرڈ ٹریڈ مارک ہے۔



# محمد شیخ

[muhammadshaikh.com](http://muhammadshaikh.com)

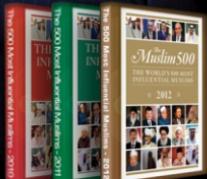


4<sup>TH</sup>

ریٹریٹ پر فائز ہوئے

REUTERS  
FaithWorld  
پیک پول 2009

500 پھی ہوئی باشہ  
مسلم شخصیات میں شامل



[www.themuslim500.com](http://www.themuslim500.com)

آپ کو دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کیلئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء

میں منتخب کیا جکا انعقاد اپنے IIPC اے۔

ڈربن جنوبی افریقہ میں کیا گیا۔

اس دعوۃ اور مہمی قابل کی تربیت

کی بھیل پر آپ کو سڑیکیت سے نوازا

گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف

سے پیش کیا گیا۔



## اعطیہ کریں

ٹائل: افغانستان اسلامک پر ڈیکشن سینٹر کینیڈا،

7060 میک لافلین روڈ، مکس اسگا 7، ONL5W1W7، کینیڈا

بک کام: TD کینیڈا ارٹس، برائچ نمبر: 1597، اکاؤنٹ نمبر: 5042218

کینیڈا آئی پن: 026009593، ٹرانزٹ نمبر: 15972

سوونٹ کوڈ: TDOMCATTOR، انسٹی ٹیشن نمبر: 004

(امر یکہ سے عطیہ دینے والوں کے لئے: ABA026009593)



132 میں اسٹریٹ ساؤنٹھ، راک ووڈ،

اوٹاریو، N0B 2K0، کینیڈا،

1-800-867-0180

رجسٹر کریں

IIPC CANADA

[www.iipccanada.com](http://www.iipccanada.com)

[info@iipccanada.com](mailto:info@iipccanada.com)

سوشل میڈیا نیٹ ورک

YouTube



facebook



Available on the  
App Store



Available on Google play  
Instagram



apple tv



android tv



Roku



amazon fire TV



NVIDIA SHIELD



OTT PLAYER



Podcasts



TIKILIVE



Mi Box



jadoo



Shava tv



ZAAP tv



wwiTV



maaxTV



RAVO



CloudTV



## تعارف کتابچہ

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر فتنی ہوتا ہے۔ اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مُقرِّر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدوسے ترتیب دیا ہے۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرنے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔

موضوع سے متعلق سوالات کے جوابات صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔ اس موضوع پر انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ [www.iipccanada.com](http://www.iipccanada.com) پر دیکھا جاسکتا ہے۔

خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہ راست دین اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔

تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاؤشوں کا نتیجہ ہے۔

قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل [Info@iipccanada.com](mailto:Info@iipccanada.com) پر بھیجنے۔

ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہمارے کسی دوسرے کتابچے کا بغور مطالعہ کریں۔

آیات کو ترجیح کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقة احباب میں ان کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔

اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔

آمین، والسلام

انٹرنشنل اسلامک پر و پیشن سینٹر کی نیڈا



INTERNATIONAL  
ISLAMIC PROPAGATION  
CENTRE CANADA

## محمد شیخ کے بارے میں

محمد شیخ اسلام اور مذہبی مقابل کے پہلک مُقرّر ہیں۔

اُن کے درس قرآن کی آیات پر بنی ہیں جس کا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مُستدر اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصباً نہ رائے کے مقابلے میں اُس کا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانبداری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا

تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

محمد شیخ کو دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کے لئے شیخ احمد دیدات نے 1988ء میں کراچی پاکستان سے منتخب کیا جس کا انعقاد (IPCI) ڈر. بن جنوبی افریقیہ میں کیا گیا۔ اس دعوة اور مذہبی مقابل کی تربیت کی تکمیل پر ان کو سرٹیفیکیٹ سے نواز گیا جو معزز شیخ احمد دیدات کی طرف سے پیش کیا گیا۔



# انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کینیڈا

انٹرنشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔  
 یادارہ ۱۹۸۷ء میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یا ایک رجڑی ادارہ ہے۔  
 جواب روک وڑ، کینیڈا میں واقع ہے۔ اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآن کریم پر تحقیق، تدریس  
 اور مذاہب عالم کے قابلی موائزے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔  
 اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ دارانہ والبنتگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام  
 کر رہا ہے۔ عوام انس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔  
 مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابنچے مفید ثابت ہو گئے۔  
 ہم تمام مکاتب فلک کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو پیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔  
 ہماری آپ سے اپلی ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوت اسلام کو عام کرنے کے لئے  
 بڑھ چڑھ کر حصہ کر لیں۔ آپ ہمارے تمام کتابنچے اور ویڈیو یوز ہماری  
 ویب سائٹ [www.iipccanada.com](http://www.iipccanada.com) پر دیکھ سکتے ہیں۔  
 اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔  
 ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھتے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کر سکیں۔

## ہمارا نصبِ لعین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے  
جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ  
اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان  
کریں گے اور اسے چھپائیں گے  
نہیں، پس انہوں نے اس کو  
پس پشت ڈال دیا اور اسے  
تحوڑی قیمت پر نیچ دیا تو انہوں  
نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آل عمران: ۱۸۷:۳)

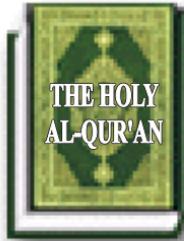
---

پڑھ!  
اپنے رب کے نام کے ساتھ  
اللہ کی کتاب القرآن

---

القرآن کی ۶۲۳ آیات میں سے  
صرف دو آیات

اور یقیناً ہم نے  
قرآن کو سمجھنے  
اور یاد کرنے کیلئے  
آسان بنادیا ہے، پس ہے  
کوئی نصیحت حاصل  
کرنے والا؟  
(النمر: ۵۷)



پس کیا وہ قرآن میں  
تمدینیں کرتے  
اور اگروہ غیر اللہ  
کی طرف سے ہوتا تو  
بے شک وہ اس میں  
کثرت سے اختلاف پاتے۔  
(النساء: ۳)

- \* انسانیت کیلئے اعلان برحق
- \* رحمت اور حکمت کا سرچشمہ
- \* غافلوں کے لئے تنبیہ
- \* بھکٹے ہوؤں کے لئے راہنمای
- \* شکوک میں بنتا لوگوں کے لئے یقین دہانی
- \* مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسلیم
- \* مایوس لوگوں کے لئے اُمید

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ  
قِيمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ  
وَالهَدْيَ وَالْقَلَبَ إِنَّمَا<sup>٤٧</sup>  
ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَأَنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

۷۔ اللہ نے کعبہ کو محترم گھر بنایا  
لوگوں کے قیام کے لئے  
اور محترم مہینہ اور حدیہ رخفہ  
اور ہار (بنائے)۔ وہ (اس لئے ہے)  
تاکہ تم جان لو کہ پیشک اللہ جانتا ہے  
جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے  
اور پیشک اللہ ہرشے کا جانے والا ہے۔

۳۶۔ پیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد  
اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں  
جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو تحقیق کیا،  
ان میں سے چار (رمضان، شوال، ذی القعڈہ،  
ذی الحجّ) محترم ہیں۔ وہ ایک قائم فصلہ ہے،  
پس ان میں تم اپنے نفسوں پر (لڑائی کر کے)  
ظللم نہ کرو اور لڑو (ان محترم مہینوں کے علاوہ)  
مشرکین سے پوری طرح جیسے وہ تم سے  
پوری طرح لڑتے ہیں۔  
اور جان لو کہ اللہ تو می اختیار کرنے  
والوں کے ساتھ ہے۔

إِنَّ عِلْلَةَ الشَّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ  
أَثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ  
يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
مِنْهَا أَرْبَعَةُ حُرُمَطٌ<sup>٤٨</sup>  
ذَلِكَ الَّذِينَ أَنْقَبُ  
فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ أَنْفُسَكُمُ  
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَةً  
كَمَا يَقِنُونَ كُمْ كَافَةً<sup>٤٩</sup>  
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ<sup>٥٠</sup>

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي

أَنْزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

هُدًى لِلنَّاسِ

وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ

فَمَنْ شَهَدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَإِنَّصِمَةً

وَمَنْ كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَى سَفَرٍ

فَعَذَّلَهُ مِنْ أَيَامٍ أُخَرَ

يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ

وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ

وَلِتُكُمُ الْعُلَلَ

وَلِتُكَبِّرُوا اللَّهَ عَلَى مَا هَدَى كُمْ

وَلَعَلَّكُمْ تَشَكُّرُونَ

(۱۸۵)

۱۸۵۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں لوگوں کی ہدایت کے لئے قرآن پڑھائی نازل کی گئی اور جووضاحت ہے خاص ہدایت اور فرقان را پڑھئے اور برے میں فرق سے پس تم میں سے جو کوئی اس مہینے کا گواہ ہو پس وہ ضرور اس کے روزے رکھے۔ اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو پس وہ دوسرا دنوں میں گنتی پوری کرے اللہ تھہارے ساتھی کا ارادہ نہیں رکھتا، اور تاکہ تم گنتی پوری کرو اور اللہ کی بڑائی کرو اس پر جو اس نے تمہیں ہدایت دی ہے۔ اور شاید کہ تم شکر کرو۔

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومٌ  
فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ  
فَلَا كَرْفَثَ وَلَا فُسُوقٌ  
وَلَا حِدَالٌ فِي الْحَجَّ  
وَمَا تَقْعُلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ  
وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى  
وَأَنْقُنْ يَا وَلِي الْأَلْبَابِ (۱۹۷)

۷۔ حج کے مہینے معلوم ہیں پس جو کوئی  
ان مہینوں میں (اپنے اوپر) حج فرض کر لے  
پس حج میں کوئی بے ہودہ گفتگو نہیں کرے  
اور نہ آزادی لے (جو کرنے کو ہاگیا ہے  
اور جو کرنے سے منع کیا گیا ہے)  
اور نہ حج میں بحث مباحثہ کرے ----  
اور جو تم بہتری سے کرو گے اللہ اسے جانتا ہے  
اور تم (ساز و سامان کا) اہتمام کرو پس  
بے شک بہترین اہتمام تقویٰ اختیار کرنا ہے  
اور اسے صاحبان دانش (آیات کی روح کو  
سمجھنے والوں) مجھ سے تقویٰ اختیار کرو۔

حج کے مہینے

(شوال، ذی قعدہ، ذی الحجه)

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ  
لَكُلِّذِيْبِكَةَ مُبَرِّغًا  
وَهُدًى لِلْعَالَمِينَ <sup>٩٦</sup>

۹۶۔ بے شک پہلا گھر جو لوگوں کے لئے وضع کیا گیا  
بکہ کے ساتھ ہے مبارک ہے  
اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے۔

وَمَا كَانَ هُدًى الْقُرْآنُ  
أَنْ يَقْرَأَ مِنْ دُونِ اللَّهِ  
وَلَكِنْ تَصْدِيقَ الَّذِي  
بَيْنَ يَدَيْهِ  
وَتَفْصِيلَ الْكِتَابِ  
لَا رِبَّ لِلْعَالَمِينَ <sup>٣٧</sup>

قلائد رحلے کے ہار ریگرے

کعبہ کے گرد لوگ جو گھروں کی شکل میں طوف کرتے ہیں۔

محترم مہینہ

ایک قمری سال میں چار حرمت والے مہینے ہیں۔  
ایک رمضان کا مہینہ ہے جس میں روزے رکھے جاتے ہیں اور باقی تین حج کیلئے ہیں  
(یعنی شوال، ذی القعدا اور ذی الحجه)۔

۷۶۔ اس میں ابراہیم کا مقام واضح آیات ہیں،  
اور جو اس میں داخل ہوگا امن میں آجائے گا  
اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے  
جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے۔  
اور جو کوئی کفر کرے گا  
پس بے شک اللہ جہانوں سے غنی رہے نیاز ہے۔

فِيْكَ أَيْتُ بَيْتَنِّيْتَ مَقَامًا لِإِبْرَاهِيمَ  
وَمَنْ دَخَلَهُ كَانَ أَمْنًا  
وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجْجُ الْبَيْتِ  
مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا  
وَمَنْ كَفَرَ  
فَإِنَّ اللَّهَ عَنِّيْتُ عَنِ الْعَالَمِينَ<sup>۹۷</sup>

۱۲۳۔ اور جب ابراہیم کو اس کے رب نے کلمات کے  
ساتھ آزمایا پس اس نے ان کو پورا کر دیا۔  
اس نے کہا بے شک میں تجھے انسانیت  
کے لئے امام بنانے والا ہوں۔  
اس نے کہا اور میری ذریت میں سے۔  
اس نے کہا میرا عہد ظالموں کو نہیں پہنچا گا۔

وَإِذَا بَتَلَ آَيْرَهْمَ رَبَّهُ  
يُكَلِّمُتِ فَأَتَمَهْنَ طَ  
قَالَ إِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ إِفَاقًا طَ  
قَالَ وَمَنْ دُرِّيَ طَ  
قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظَّالِمِينَ<sup>۹۸</sup>

گھر کو ثواب اور امن کی جگہ بنا یا  
اور مقام ابراہیم سے صلوٰۃ رحمٰن کی جگہ لے لو  
اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کی طرف عہدی  
یہ کہ تم دونوں میرے گھر کو پاک کرو  
طواف کرنے والوں کے لئے  
اور اعتکاف کرنے والوں کے لئے  
اور رکوع، ہجود کرنے والوں کے لئے

وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ  
مَثَابَةً لِلنَّاسِ وَأَمْنًا طَ  
وَأَتَخْذُ وَمَنْ مَقَامًا لِإِبْرَاهِيمَ مُصَلِّي  
وَعَهْدَنَا إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ  
أَنْ طَهَرَ أَبِيَّتَ لِلَّطَّافِينَ  
وَالْعَكِيفِينَ وَالرُّكُعَ السُّجُودَ<sup>۹۹</sup>

قَدْ نَرَىٰ تَقْلِيلَ  
وَجْهَكَ فِي السَّمَاءِ  
فَلَنُوَلِّيَنَا قِبْلَةً تَرْضَهَا  
فَوْلَ وَجْهَكَ  
شَطَرَ الْمُسْجِدِ الْحَرَامِ  
وَحَدِيثُ فَالْكَنْتُمْ  
فَوَلُوا وَجْهَكُمْ شَطَرَ كَاتِمَ  
وَإِنَّ الَّذِينَ أَوْتُوا الْكِتَابَ  
لَيَعْلَمُونَ إِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ  
وَفَاللَّهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُونَ<sup>١٤٤</sup>

۱۳۳۔ تحقیق ہم تیرا چہرہ آسمان میں ہلتا ہوا دیکھ رہے ہیں پس ہم ضرور تجھے قبلہ ایمان کی سمت کی طرف لوٹادیں گے جس سے ٹواریخ ہو جائے گا۔ پس اپنے چہرہ کو مسجد حرام کے حصے کی طرف لوٹا لے اور تم جہاں کہیں بھی ہو پس اپنے چہروں کو اس کے حصے کی طرف لوٹا لو۔ اور بے شک جن کو کتاب دی گئی ہے ضرور جانتے ہیں کہ وہ (قبلہ ایمان کی سمت) بیشک اکنے رب (کی طرف) سے حق ہے۔ اور اللہ غافل نہیں ہے اس کے بارے میں جو وہ عمل کرتے ہیں۔

۱۳۴۔ عنقریب لوگوں میں سے جو حق ہیں کہیں گے کس نے لوٹا دیا اُن کو اُن کے قبلے ایمان کی سمت سے جس پر وہ تھے۔ کہہ دے مشرق اور مغرب اللہ کے لئے ہے۔ وہ جس کو چاہتا ہے صراط مستقیم رسید ہے راستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

سَيَقُولُ السَّفَهَاءُ مِنَ النَّاسِ  
مَا وَلَيْهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي  
كَانُوا أَعْلَمَهَا<sup>١٤٥</sup>  
قُلْ لِلَّهِ الْمَسْتَرُقُ وَالْمَغْرِبُ  
يَهُدِي مَنْ يَشَاءُ  
إِلَى صِرَاطِ مُسْتَقِيمٍ<sup>١٤٦</sup>

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطًا  
لِتَكُونُوا شُهَدًا لِلنَّاسِ  
وَرَيْكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًاٌ  
وَمَا لَجَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنْتُ عَلَيْهَا  
إِلَّا لِنَعْلَمَ مَنْ يَتَبَعُ الرَّسُولَ  
مِمَّنْ يَنْقِلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ  
وَإِنْ كَانَتْ لَكَبِيرَةً  
إِلَّا عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللَّهُ  
وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِيِّعَ إِيمَانَكُمْ  
إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوفٌ رَّحِيمٌ<sup>(٤٣)</sup>

۱۳۳۔ اور اسی طرح ہم نے تمہیں اوسط درمیانی  
امست بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ ہو جاؤ  
اور رسول تم پر گواہ ہو جائے  
اور ہم نے خاص قبلے ایمان کی سمت کو نہیں بنایا  
جس پر تو تھا سوائے کہ ہم جان لیں  
کون رسول کی اپناع کرتا ہے  
اور کون ہے جو اپنی ایڑیوں پر پلٹ جاتا ہے۔  
اور یہ ضرور بڑی بات ہے  
سوائے ان لوگوں پر جن کو اللہ نے ہدایت دی۔  
اور نہیں ہے کہ اللہ تمہارے ایمان کو ضائع کرے۔  
بے شک اللہ لوگوں کے ساتھ شفقت کرنے والا،  
رحم کرنے والا ہے۔

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجَ  
فَوْلٌ وَجْهَكَ  
شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ  
فَوَلُوْا وَجْهَكُمْ شَطْرَهُ لَا  
إِنَّمَا يَكُونُ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حَجَةٌ  
إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ  
فَلَا تَخْشُوهُمْ وَلَا خُشُونَ  
وَلَا تَرْعَمُهُمْ عَلَيْكُمْ  
وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ<sup>١٥٠</sup>

۱۵۰۔ اور جہاں کہیں سے تو نکلے پس اپنے چہرہ کو  
مسجد حرام کے حصے کی طرف لوٹا لے۔  
اور تم جہاں کہیں بھی ہو  
پس اپنے چہروں کو اس کے حصے کی طرف لوٹا لو،  
تاکہ لوگوں کے لئے تمہارے اوپر  
کوئی بخت نہیں رہے ہو اسے ان میں سے  
وہ لوگ جو ظلم کرتے ہیں۔  
پس تم ان سے خوفزدہ نہ ہو  
اور مجھ سے خوفزدہ ہو،  
اور تاکہ میں تمہارے اوپر اپنی نعمت تمام کروں  
اور شاید کہ تم ہدایت پاؤ۔

۱۶۔ کہہ دے کیا تم اللہ کو اپنے دین رفیض کے  
علم دیتے ہو اور اللہ علم رکھتا ہے (ان کا)  
جو آسمانوں اور جوز میں میں ہے۔  
اور اللہ ہر شے کیسا تھے علم رکھنے والا ہے۔

قُلْ أَتَعْلَمُونَ اللَّهَ بِدِينِكُمْ  
وَاللَّهُ يَعْلَمُ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ<sup>١٦</sup>

الْبَقْرَةُ ۲

وَلَئِنْ أَتَيْتَ الَّذِينَ أُفْرِنَا لِكِتَابٍ  
بِكُلِّ أَيْةٍ فَإِنَّهُمْ لَا يَتَّبِعُونَ  
وَمَا أَنْتَ بِتَابِعٍ قَبْلَهُمْ  
وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قَبْلَةَ بَعْضٍ  
وَلَئِنْ أَتَيْتَهُمْ أَهْوَاءَهُمْ  
مِّنْ بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ  
إِنَّكَ إِذَا دَعَاهُمْ الظَّاهِرُونَ<sup>(٤٥)</sup>

الْبَقْرَةُ ۲

۱۳۵۔ اور اگر تو ان کے پاس جنہیں کتاب دی گئی  
ہر ایک آیت کے ساتھ آئے  
وہ تیرے قبلے را یمان کی سمت  
کی اتباع رپیروی کرنے والانہیں ہے۔ اور ان  
کے بعض اتباع رپیروی کرنے والانہیں ہیں  
بعض کے قبلے را یمان کی سمت کی۔ اور اگر تو  
ان کی خواہشات کی اتباع رپیروی کرے گا  
بعد اسکے کہ تیرے پاس علم سے آیا جب  
بیش تُ ضرور نظم اموں میں سے ہو جائے گا۔

الْبَقْرَةُ ۲

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا<sup>(٢٨)</sup>  
فِي السِّلْمِ كُلَّا مَا شَاءُوْ  
وَلَا تَشْغُلُوا حُطُولَتِ الشَّيْطَنِ  
إِنَّهُ لَكُمْ عَذَابٌ وَمِنْيٌ

الْبَقْرَةُ ۲

۲۰۸۔ اے لوگو جو یمان لائے ہو!  
سلم سلامتی میں پوری طرح داخل ہو جاؤ  
اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو  
بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ عَنْ دِلْكِ اللَّهِ الْأَسْلَامِ مُفْسِدُونَ  
وَمَا يُخْلِفُ النَّذِيرَ أَوْ قُوَّالِكِتَبَ  
إِلَّا مَنْ بَعْدَ مَا جَاءَهُمُ الْعِلْمُ  
بَعِيْدًا بَيْنَهُمْ  
وَمَنْ يَكْفُرُ بِآيَاتِ اللَّهِ  
فَإِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ<sup>۱۹</sup>

۱۹۔ بے شک اللہ کے نزدیک دین رفیصلہ اسلام، سلامتی حاصل کرنا ہے۔ اور جن کو کتاب دی گئی انہوں نے اختلاف نہیں کیا سوائے جب ان کے پاس علم آیا آپس میں غلط کرنے کیلئے اور جو کوئی اللہ کی آیات سے کفر رانکار کرے گا پس بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

۲۲ الحج

۲۵۔ پیش جو لوگ کفر کرتے ہیں اور وہ اللہ کے راستے سے اور مسجد حرام کے بارے میں روکتے ہیں مخالفت کرتے ہیں جو ہم نے لوگوں کیلئے یکساں برابر بنایا۔ جو اس میں عاکف رہ ہوا ہو رہے والا ہے۔ اور خانہ بدوش رہمان ہو۔ اور جو کوئی اُس میں ارادہ کرے گا بے حرمتی کے ساتھ اور ظلم کے ساتھ ہم اُسے دردناک عذاب سے چکھا میں گے۔

۲۲ الحج

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا  
وَيَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ  
وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي  
جَعَلْنَاهُ لِلنَّاسِ سَوَاءً  
الْعَابِرُ فِيهِ وَالْبَادِ  
وَمَنْ يُرِدُ فِيهِ بِالْحَاجَةِ بِظُلْمٍ  
نُنْذِقُهُ مَنْ عَذَابِ الْأَلِيمِ<sup>۲۰</sup>

بے حرمتی

اللہ، اس کے مقدس اصولوں اور جگہوں سے نفرت، خلاف ورزی کرنا۔

وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذَّبُهُمُ اللَّهُ  
وَهُمْ لَيَصِدُّونَ  
عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَ لَهُ  
إِنْ أُولَئِكَ وَهُنَّ لَا يَشْعُرُونَ  
وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ  
لَا يَعْلَمُونَ <sup>(۳۴)</sup>

۳۴۔ اور کیا ان کے لئے نہیں ہے  
یہ کہ اللہ ان کو عذاب دے  
اور وہ مسجد الحرام کے بارے میں  
روکتے مخالفت کرتے ہیں  
اور وہ اس کے اولیاء / سرپرست نہیں ہیں۔  
نہیں ہیں اُس کے اولیاء / سرپرست  
سوائے تقویٰ رحمانی کرنے والے،  
اور لیکن ان کی اکثریت نہیں جانتی۔

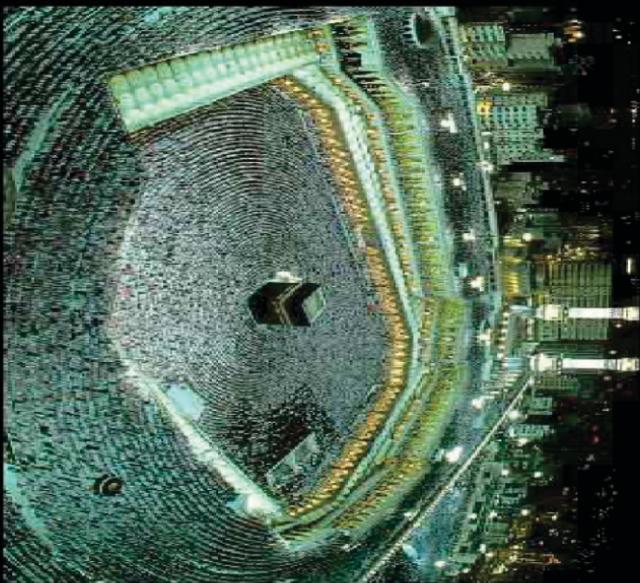
۳۵۔ اور ان کی صلوٰۃ نماز گھر کے نزدیک نہیں ہے  
سوائے سیٹی بجانا اور تالیاں بجانا۔  
پس عذاب چکھواں کے ساتھ جو تم کفر کرتے ہو۔  
اللَّهُمَّ كَأَنَا وَتَصْدِيرَ يَةً  
فَذُوقُوا الْعَذَابَ  
بِمَا كُنْتُمْ تَكُفُّرُونَ <sup>(۳۵)</sup>

سُبْحَانَ اللَّهِيَّ أَسْرَى بِعَبْدِهِ  
 لَيْلًا مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
 إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَا  
 الَّذِي بَرَكَنَا حَوْلَهُ  
 لِنُرِيهِ مِنْ آيَاتِنَا  
 إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ ①

اقصیٰ:

یعنی جو وقت کے حساب سے دور، تہا اور الگ ہے۔

۱۔ پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے کے ساتھ  
 لے گیا (یعنی روح کے ساتھ) رات میں  
 مسجد الحرام سے مسجد القصیٰ ردور والی مسجد کی  
 طرف ہم نے اُس کے ماحول کو برکت کر دی  
 تاکہ ہم اُسکو پی آیات رشانیوں سے دکھائیں۔  
 پیش کردہ سننے والا، بصارت والا ہے۔

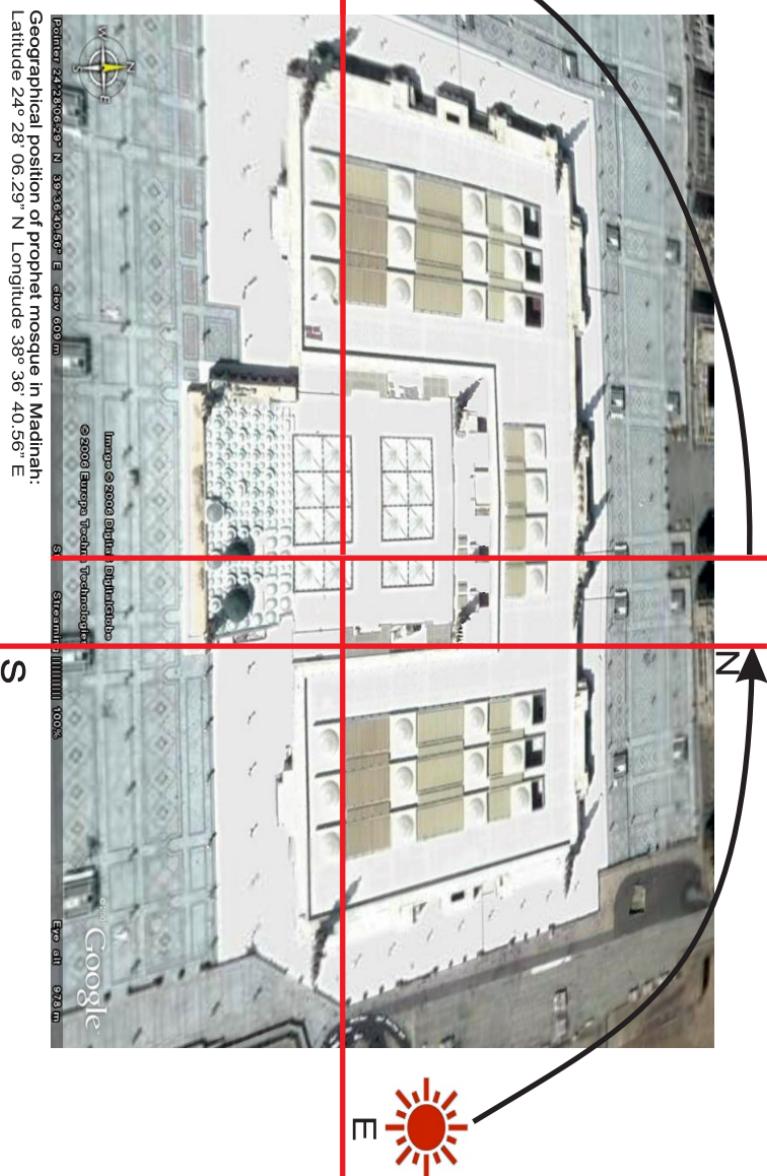


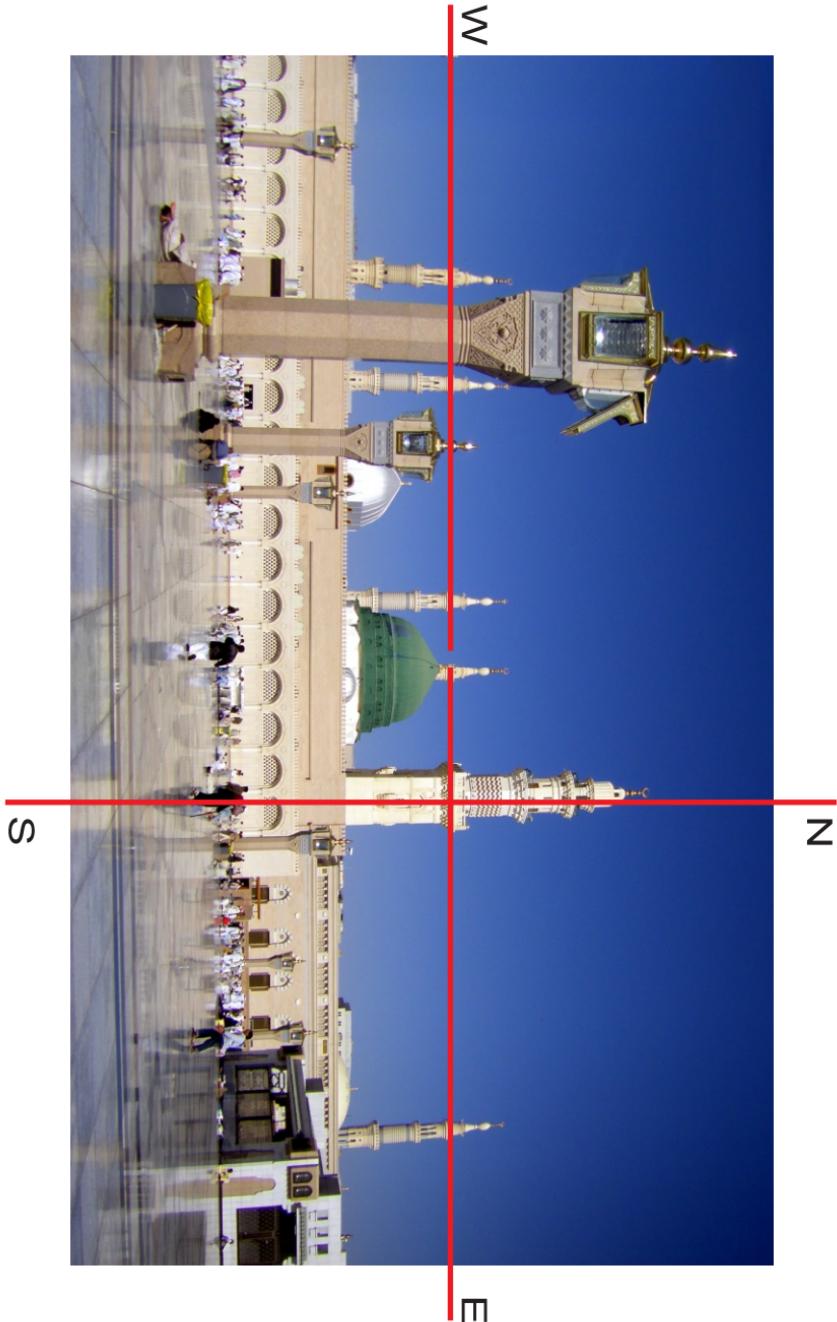
۱۹۔ اور اسی طرح ہم نے ان کو مقرر کیا  
تاکہ وہ اپنے درمیان سوال کریں۔  
ان میں سے کہنے والے نے کہا تم کتنا ٹھہرے۔  
انہوں نے کہا ہم ٹھہرے ایک دن  
یادوں کا ایک حصہ۔  
انہوں نے کہا تمہارا رب زیادہ جانتا ہے  
ساتھ تم کتنا ٹھہرے۔  
پس مقرر کرو اپنے میں سے کسی ایک کو  
اس ورقے کے ساتھ المدینہ کی طرف۔  
پس چاہئے کہ وہ دیکھے کہ کونسا کھانا  
زیادہ جواز والا ہے۔  
پس وہ رزق کے ساتھ آئے اُس (شہر) سے  
اور چاہئے وہ مہذب / بادب ہو  
اور وہ ضرور تمہارے ساتھ کسی ایک کا  
ہرگز شعور نہ کرائے۔

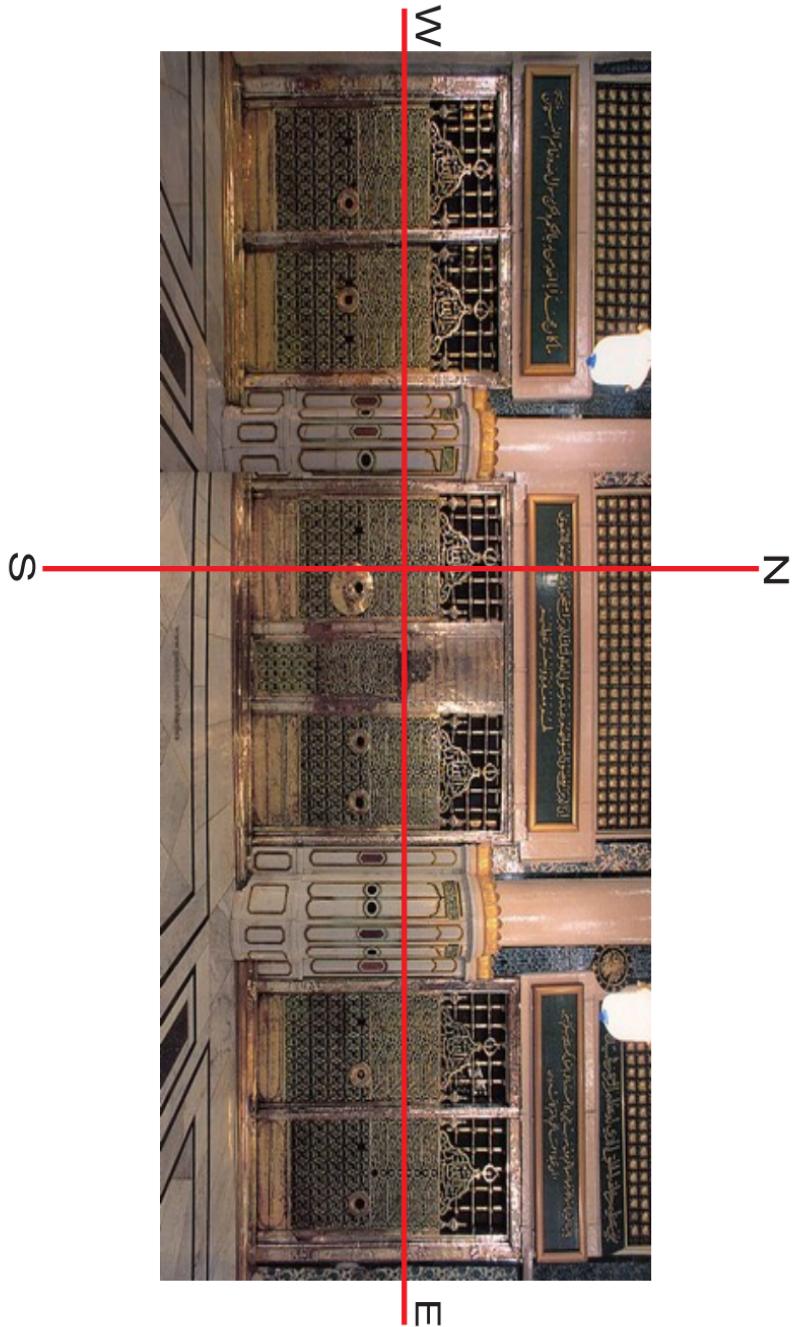
وَكَذِلِكَ بَعَثْنَاهُمْ  
لِيَسْأَلُو أَيْنَ هُمْ  
قَالَ قَاتِلُ مِنْهُمْ كَمْ لِيَشْتَهِ  
قَالُوا لَبَّثْنَا يَوْمًا وَبَعْضَ يَوْمٍ  
قَالُوا رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَيَنْتَهِ  
فَابْعَثُو أَحَدًا كُمْ بِرْ قِلْمَهْذَةَ  
إِلَى الْمَدِينَةِ  
فَلَيَنْظُرْ أَيْهَا أَذْكَى طَعَامًا  
فَلَيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِنْهُ  
وَلَيَتَكَطْفُ وَلَا يَشْعَرُنَّ بِمَا لَهُدَّا

۷۔ اور تو دیکھے گا سورج کو جب وہ طلوع ہوتا ہے  
 اُنکے غار کے دابنے سے گزرتا ہوا اور جب  
 وہ بائیں طرف اُن کو گزرتا ہوا رچھوڑتا ہوا غروب  
 ہوتا ہے (یعنی چھوٹے حصوں میں کاشتا ہوا)  
 اور وہ قفقے میں یہ اس (غار کی وجہ) سے۔  
 وہ اللہ کی آیات رشانیوں میں سے ہیں۔  
 جس کسی کو اللہ ہدایت دے پس وہ ہی  
 ہدایت یافتہ ہے اور جس کسی کو وہ گمراہ کر دے  
 پس وہ ہر گزاپنے لئے مرشد و سنجیدہ  
 ولی سر پرست نہیں پائے گا۔

وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا أَطَلَعَتْ  
 تَزُورَ عَنْ كَهْفِهِمْ دَاتِ الْيَمَنِينَ  
 وَإِذَا أَغْرَبَتْ قَرِصَمَهُمْ دَاتَ السَّمَاءِ  
 وَهُمْ فِي فَجُوَّةٍ مِنْهُ  
 ذَلِكَ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ  
 مَنْ يَكْهُدِ اللَّهَ فَهُوَ الْمُهْتَدِ  
 وَمَنْ يُضْلِلُ فَلَنْ تَجِدَ  
 لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ﴿٧﴾







وَكَنَّ لِكَ أَعْتَدْنَا عَلَيْهِمْ  
لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ  
وَأَنَّ السَّاعَةَ لَرَبِّ فِيهَا يَعْلَمُ  
إِذْ يَنَازِعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ  
فَقَالُوا إِنَّا عَلَيْهِمْ بُنِيَانًا  
رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِرِيقٍ  
قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ آمْرِهِمْ  
لَنَتَّخَذُنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا

(۲۱)

۲۱۔ اور اسی طرح ہم نے ان ( مدینہ کے لوگوں ) پر دریافت راتفاق سے معلوم کرایا ( اصحاب کہف کو ) تاکہ وہ جان لیں کہ پیشک اللہ کا وعدہ حق ہے اور پیشک ساعت رَھْری اس میں کوئی شک نہیں ہے، جب ان کے امر میں ان کے درمیان تنازع ہوا پس انہوں نے کہا ان کے اوپر عمارت بناؤ۔ ان کا رب ان کے ساتھ زیادہ جانتا تھا جو لوگ غالب آئے ان کے امر پر انہوں نے کہا ہم ضرور ان کے اوپر مسجد پکڑیں گے ریس گے ( یعنی اصحاب کہف کے اوپر مسجد بنائیں گے )۔

۱۸۔ اور تو ان کو جا گتا ہوا ہونے کا حساب لگائے گا اور وہ سہارے سے لینے والی حالت میں ہیں۔ (یعنی کوئی حصہ جو کسی چیز سے ٹیک لگائے ہوئے ہو) اور ہم ان کو دیکھیں جانب اور باہمیں جانب پلٹتے رہتے ہیں۔ اور ان کا کتاب چوکھٹ کیسا تھا اپنے دونوں بازوں پھیلائے ہوئے ہے۔ اگر تو طلوع ہو جائے اور پران کے (یعنی جہان کے لے رہ دیکھے لے) ٹو ضرور ان سے فرار ہو کر لوٹ جائے گا اور تو ضرور ان سے رعب / بیت سے بھر جائے گا۔

وَتَحَسِّبُهُمْ أَيْقَاظًا وَهُمْ رُقُودٌ<sup>٤٥</sup>  
وَنَقْبَلُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ الشِّمَاءِ<sup>٤٦</sup>  
وَكُلُّهُمْ بِأَسْطُرٍ ذَرَاعِيهِ يَا نُوَصِّيْدَا  
لَوَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا  
وَلَمْلِيْتَ مِنْهُمْ رُعَبًا<sup>٤٧</sup>

۲۵۔ اللہ نے ہر دا بیرجا نور کو پانی سے تخلیق کیا، پس ان میں سے کچھ ہیں جو اپنے بطن پر چلتے ہیں، اور ان میں سے کچھ ہیں جو دونوں ٹانگوں پر چلتے ہیں، اور ان میں سے کچھ ہیں جو چار (ٹانگوں) پر چلتے ہیں، اللہ تعالیٰ کرتا ہے جو وہ چاہتا ہے۔ پیشک اللہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

وَاللَّهُ خَلَقَ كُلَّ دَابَّةً مِنْ مَاءٍ  
فَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى بَطْنِهِ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى رِجْلَيْنِ  
وَمِنْهُمْ مَنْ يَمْشِي عَلَى أَرْجُعِ  
يَخْلُقُ اللَّهُ مَا يَشَاءُ  
إِنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ<sup>٤٨</sup>

سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةٌ رَّابِعُهُمْ كُلُّهُمْ  
وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ سَادِسُهُمْ كُلُّهُمْ  
رَّجَالًا لِّغَيْبٍ  
وَيَقُولُونَ سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كُلُّهُمْ  
فُلُّرَى أَعْلَمُ بِعِدَّتِهِمْ  
مَا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ  
فَلَمَّا رَأَيْهُمْ إِلَّا مَرَأَ ظَاهِرًا  
وَلَا تَسْتَفِتْ فِيمَ مِنْهُمْ أَحَدًا

۲۲۔ عنقریب وہ کہیں گے وہ تین ہیں  
چوتھا ان کا کتا ہے۔  
اور وہ کہیں گے وہ پانچ ہیں چھٹا ان کا کتا ہے۔  
اندازے ہیں غیب کے ساتھ۔  
اور وہ کہیں گے وہ سات ہیں  
اور آٹھواں ان کا کتا ہے۔  
کہہ دے میراب اُن کی تعداد رنتی  
کے ساتھ زیادہ جانتا ہے۔ وہ اُن کو نہیں جانتے  
سوائے قلیل رتوڑوں کے۔  
پس تم اُن میں بحث نہ کرو  
سوائے بحث جو ظاہر ہے۔  
اور تم اُن (کے بارے) میں کسی ایک سے  
فتولی نہ لو۔

وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ  
رَجُلٌ يَسْعَىٰ  
قَالَ يَقُولُمْ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۚ ۲۶

۲۰۔ اور اقصا المدینہ سے ایک مرد کوشش کرتا ہوا آیا  
(یعنی جو وقت کے حساب سے دور،  
تھا اور الگ ہے) اُس نے کہا  
اے میری قوم رسولوں کی پیروی کرو۔

۲۰۔ اور اقصا المدینہ سے ایک مرد کوشش کرتا ہوا آیا  
(یعنی جو وقت کے حساب سے دور،  
تھا اور الگ ہے) اُس نے کہا  
اے موئی بیشک اعلیٰ مرتبے مجلس والے  
تیرے ساتھ امر کر رہے ہیں  
تا کہ وہ تجھے قتل کریں پس ٹوٹکل جا۔  
بیشک میں تیرے لئے نصیحت  
کرنے والوں میں سے ہوں۔

وَجَاءَ رَجُلٌ  
مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ يَسْعَىٰ  
قَالَ يَمْوَسَىٰ  
إِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَمْرُونَ بِكَ  
لِيُقْتَلُوكَ فَأَخْرُجْ  
إِنِّي لَكَ مِنَ النَّاصِحِينَ ۖ ۲۷

۷۔ اور ہم نے موئی اور اس کے بھائی کی طرف وی  
کی کہ دونوں اپنی قوم کے لئے مصر میں گھروں  
کی نشاندہی کریں اور پہنچنے گھروں کو  
قبل را یمان کی سمت بنائیں  
(یعنی مسجد حرام کے حصہ کی طرف لوٹ جاؤ)  
اور صلواۃ رہماز قائم کریں۔  
اور مؤمنین کو بشارت دے دو۔

وَأَوْحَدْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ  
أَنْ تَبْوَأْ لِقَوْمَكُمْ كَمَا بِمِصْرِ يَوْمَئِتا  
وَاجْعَلُوا بَيْوَتَكُمْ قِبْلَةً  
وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ  
وَلَشِّدُ الْمُؤْمِنِينَ ۖ ۲۷

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسْجِدًا اضَارًا  
وَكُفَّرُوا بِقَرْيَةٍ أَيَّمَنَ الْمُؤْمِنِينَ  
وَإِذْ صَادَ الْمُنْهَاجَ حَارَبَ اللَّهَ  
وَرَسُولَهُ مِنْ قَبْلُ  
وَيَحْلِفُنَّ إِنَّ أَرْدَنَا إِلَّا أَحْسَنُ  
وَاللَّهُ يَشَهِدُ إِنَّهُمْ لَكُلُّ ذُبُونٍ  
ۖ

۱۰۔ تو کبھی بھی اس (مسجد) میں کھڑا نہ ہو۔  
 ضرور وہ مسجد (یعنی مسجد حرام) جس کی بنیاد  
 پہلے دن سے تقویٰ رحمانی رخواضت پر ہے  
 زیادہ حقدار ہے یہ کہ تو اس میں کھڑا ہو۔  
 اس میں مرد ہیں جو محبت رکھتے ہیں  
 یہ کوہ طہارت کرتے ہیں  
 اور اللہ طہارت کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

أَفَمَنْ أَسَسَ  
بُنْيَانَهُ عَلَى تَقْوَىٰ  
مِنَ اللَّهِ وَرَضُوا إِنَّ  
خَيْرًا مَمَنْ أَسَسَ بُنْيَانَهُ  
عَلَى شَفَاعَ جُرْفٍ هَارِئٍ  
فَإِنَّمَا رَبِّهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ  
وَاللَّهُ لَا يَهْدِي<sup>١٤</sup>  
الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ

۱۰۹۔ کیا پس جس کسی نے اپنی بنیاد اللہ سے تقویٰ  
اور رضا پر کھی بہتر ہے یا جس کسی نے  
اپنی بنیاد گرتی ہوئی ڈھلتی ہوئی  
چٹان کے کنارے پر کھی  
پھروہ اُس کے ساتھ جہنم کی آگ میں گرے گی۔  
اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۱۱۰۔ جو بنیاد انہوں نے (اس مسجد پر) بنائی  
جن کے دلوں میں شک ہے نہیں زوال آیا گا  
سوائے یہ کہ اُن کے دل قطع کر کر جائیں۔  
اور اللہ علم رکھنے والا، حکمت والا ہے۔

لَا يَرَالُ بُنْيَانَهُمُ الَّذِي  
بَنَوْا رِبِيعَةً فِي قُلُوبِهِمْ  
لَا إِنْ تَقْطَعَ قُلُوبُهُمْ  
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ<sup>١٥</sup>

ڈھلتی ہوئی چٹان۔ پتھر میلی پہاڑی کی ڈھلتی ہوئی چٹان۔

کنارہ۔ کسی بھی جگہ یا بات کی آخری حد رفتہ جسکے بعد کچھ واقع ہو جائے۔

وَقَضَيْنَا لِلْبَنِي إِسْرَائِيلَ  
فِي الْكِتَابِ  
لَتُقْسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنَ  
وَلَتَعْلُمُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا<sup>٤</sup>

۳۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کی طرف کتاب میں پورا کیا کہ تم ضرور دو مرتبہ میں میں فساد کرو گے اور تم ضرور اعلیٰ ہو گے بڑے اعلیٰ ہو گے۔

۵۔ پس دونوں میں سے جب پہلا وعدہ آیا ہم نے ان کے اوپر اپنے بندے رنو کر مقرر کئے شدید مصیبت زدہ خستہ حال مضبوط لوگ۔ پس انہوں نے دائروں کے خلل رعیب کی کھوج کی اور یہ وعدہ تھا جو پورا ہوا ہے۔

فَإِذَا جَاءَهُ وَعْدُهُ أَوْلَاهُمَا  
بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادَنَا  
أُولَئِي بَأْيَسْ شَدِيدُّ  
فَحَاسُوا خَلَلَ الدِّيَارِ  
وَكَانَ وَعْدًا مَفْعُولاً<sup>٥</sup>

#### المصیبت زدہ۔

وہ لوگ جو حالات کی وجہ سے بدقسمت، ناخوش، مشکل اور تکلیف میں ہوں یعنی ضرورت مندوگ۔

مختلف ممالک میں مصیبت زدہ لوگوں کی مثالیں۔

فلسطین، ٹونیشیا، یمن، مصر، لیبیا، شام اور کرغیزستان وغیرہ۔

ثُمَّرَدَنَا لَكُمُ الْكِرَّةَ عَلَيْهِمْ  
وَأَمْدَدْنَاهُم بِآمُوَالٍ وَبَنِينَ  
وَجَعَلْنَاهُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا ⑥

۶۔ پھر ہم نے تم کو ان پر دوبارہ اصلی حالت پر لائے اور ہم نے تمہیں مال اور بیٹوں کے ساتھ پھیلایا اور ہم نے تمہاری کثرت سے نفری بنائی۔

۷۔ اگر تم نے احسان کیا تو تم نے احسان کیا اپنے نفسوں کے لئے۔ اگر تم نے برا کیا پس اُس (نفس) کے لئے (برا) کیا۔ پس جب دوسرا وعدہ آیا تاکہ وہ تمہارے چہروں کو زخمی کریں اور وہ مسجد میں داخل ہوں جیسے وہ پہلی مرتبہ اس میں داخل ہوئے۔ اور تاکہ وہ تباہ کریں کیونکہ وہ تباہی میں اعلیٰ ہیں۔

إِنْ أَحْسَنْنَاهُمْ أَحْسَنَتُمْ  
لِأَنْفُسِكُمْ<sup>فَقَدْ</sup>  
وَإِنْ أَسَأْنَاهُمْ فَلَهُ  
فَإِذَا جَاءَهُمْ وَعْدُ الْآخِرَةِ  
لِيُسُوءُهُمْ وَجُوْهَرُكُمْ  
وَلِيَدُ خُلُوْالسُّجُودَ  
كَمَا دَحَلُوهُ أَقْلَ مَرَّةٍ  
وَلِيُبَيِّنُوا مَا عَلَوْا تَبَيِّنًا ⑦

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ  
أَنْ يَعْمَرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ  
شَهِيدِينَ عَلَىٰ  
أَنفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ  
أُولَئِكَ حَبَطْتُ أَعْمَالَهُمْ  
وَفِي النَّارِ هُمْ خَلِدُونَ<sup>١٧</sup>

۱۱۳۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے  
جو اللہ کی مساجد سے روکے  
یہ کہ اس میں اس کے نام کا ذکر کیا جائے  
اور اس کی خرابی میں کوشش کرے۔  
اُن کے لئے نہ تھا کہ وہ اس میں داخل ہوتے  
سوائے خوف کرنے والے ہو کر۔  
اُن کے لئے دنیا میں رسوائی ہے  
اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

وَمَنْ أَظْلَمُ  
مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ  
أَنْ يُدْرَكَ رِفْهَاهَا سُمَّهَا  
وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا  
أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا  
إِلَّا خَابِفِينَ لَهُ  
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَزْنَةٌ  
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ<sup>١٤</sup>

قُلْ أَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ افْعُ  
وَأَقِيمُوا وَجْهَكُمْ  
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ  
وَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لِهِ الدِّينَ ۚ  
كَمَا بَدَأَكُمْ تَعُودُونَ ۖ <sup>٢٩</sup>

۲۹۔ کہہ دے کہ میرے رب نے  
مجھے انصاف کا امر کیا ہے  
اور اپنے چہروں کو ہر مسجد کے نزدیک  
(صلوٰۃ نماز) قائم کرو  
اور مخلص لوگوں کی طرح اس کو پکارو  
اس کے دین رفیض کے لئے۔  
جس طرح اُس نے تمہاری ابتداء کی  
تم اٹھائے جاؤ گے۔

۳۱۔ اے آدم کے بیٹوں! ہر مسجد کے نزدیک  
اپنی زینت کو کپڑا اور کھاؤ اور پیو  
اور اسراف نہ کرو۔  
بیشک وہ (اللہ) اسراف کرنے والوں  
سے محبت نہیں کرتا۔

يَبْنِيْ عَادَمَ حُذْ وَازِيْنَتَكُمْ  
عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ  
وَكَلُوْا وَأَشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوْا  
إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ <sup>٣٠</sup>

زینت

اچھا بہاس جس سے ایک شخص صاف سفر اگے۔

۱۸۔ اور تم ان (اپنی سورتوں) سے مباشرت نہ کرو اور یہ کہ تم مساجد میں اعتکاف ٹھہرے ہوئے ہو وہ اللہ کی حدود ہیں پس تم ان کے قریب نہ آؤ۔ اسی طرح اللہ لوگوں کے لئے اپنی آیات کی واضحات کرتا ہے شاید وہ تقویٰ اختیار کریں۔

وَلَا إِنْبَاءً شَرُوهُنَّ وَأَنْتُمْ عَكْفُونَ لَا  
فِي الْمَسْجِدِ  
تَلِكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَعْقِرُوهَا  
كُنْ لِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ أَيْتَهُ لِلنَّاسِ  
كَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ <sup>(۱۸)</sup>

۱۸۔ اور بیشک مسجدیں اللہ کیلئے ہیں۔ پس تم اللہ کے ساتھ کسی ایک کونہ پکارو۔

وَأَنَّ الْمَسْجِدَ لِلَّهِ  
فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا <sup>(۱۸)</sup>

۱۸۔ یقیناً اللہ کی مساجدو ہی لوگ آباد کرتے ہیں، عمر گذراتے ہیں، جو کوئی اللہ اور یوم آخرت پر ایمان لا لیا اور انہوں نے صلوٰۃ رہنمائی قائم کی اور زکوٰۃ رجواز دا اور اللہ کی سو اکسی سے نہ ڈرے، پس عنقریب وہی ہیں جو بدایت یافتہ میں سے ہو جائیں گے۔

إِنَّمَا يَعْمَرُ مَسْجِدَ اللَّهِ  
مَنْ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ  
وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى الزَّكُوَةَ  
وَلَمْ يَكُنْ شَرِيكًا لِلَّهِ  
فَعَسَى أُولَئِكَ أَنْ يَكُونُوا  
مِنَ الْمُهْتَدِينَ <sup>(۱۸)</sup>

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ  
يُخْلِدُ عُوْنَانَ اللَّهَ وَهُوَ خَيْرٌ عَنْهُمْ  
وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ  
قَامُوا كُسَالَىٰ  
وَرُأَءُونَ النَّاسَ  
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا<sup>١٤٣</sup>

۱۴۲۔ بیش منافقین اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں  
اور وہ ان کو دھوکہ دیتا ہے،  
اور جب صلوٰۃ رہماز کی طرف کھڑے ہوتے ہیں،  
بے مرمتی رکابی سے کھڑے ہوتے ہیں  
لوگوں کو دکھانے کے لئے اور وہ  
اللہ کو تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں۔

# سوال و جواب

یا کیمَنَ الَّذِینَ امْنَوْا  
إِنَّمَا الْمُشَرِّكُونَ بِجَحَّسٍ  
فَلَا يَقْرَبُو الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ  
بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا<sup>۲۸</sup>  
وَإِنْ خَفْتُمُ عَيْلَةً  
فَسُوفَ يُغْنِيَكُمُ اللَّهُ  
مِنْ فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ  
إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ حَكِيمٌ<sup>۲۸</sup>

۲۸۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے!  
بیشک مشرکین نجس رنگ دے ہیں  
پس ان کے اس سال کے بعد مسجد حرام  
کے قریب نہ آنے دو  
اور اگر تمہیں محتابی کا خوف ہے  
پس عنقریب اگر اللہ چاہے تمہیں  
اپے فضل سے غنی رہے نیاز کر دے گا  
بیشک اللہ جانے والا، حکمت والا ہے۔

۱۹۔ حج کے میئے معلوم ہیں پس جو کوئی  
ان مہینوں میں (اپنے اوپر) حج فرض کر لے  
پس حج میں کوئی بے ہودہ گفتگو نہیں کرے  
اور نہ آزادی لے (جو کرنے کو ہاگیا ہے  
اور جو کرنے سے منع کیا گیا ہے)  
اور نہ حج میں بحث مباحثہ کرے ۔۔۔  
اور جو تم بہتری سے کرو گے اللہ اسے جانتا ہے  
اور تم (ساز و سامان کا) اہتمام کرو پس  
بے شک بہترین اہتمام تقویٰ اختیار کرنا ہے  
اور اے صاحبان داش (آیات کی روح کو  
سمجھنے والوں) مجھ سے تقویٰ اختیار کرو۔

الْحَجَّ أَشْهُرٌ مَعْلُومَتٌ<sup>۲۹</sup>  
فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ  
فَلَا رَأْثَ وَلَا فُسُوقٌ  
وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجَّ  
وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمُهُ اللَّهُ  
وَتَزَوَّدُ فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ  
وَأَنَّقُونَ يَا وَلِيَ الْأَلْبَابِ<sup>۲۹</sup>

س۔ مسجد حرام کو حرام مسجد کیوں کہا جاتا ہے؟  
جاری ہے ۔۔۔

إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ  
أَثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ  
يَوْمَ خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ  
مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمَطٌ  
ذَلِكَ الِّيَنْ الْقَيْمَةُ  
فَلَا تَنْظِلُمُوا فِيهِنَّ أَنفُسَكُمْ  
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِينَ كَافَّةً  
كَمَا يُقَاتِلُونَكُمْ كَافَّةً  
وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ<sup>(۳۶)</sup>

۳۶۔ بے شک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد اللہ کی کتاب میں بارہ مہینے ہیں جس دن اس نے آسمانوں اور زمین کو تخلیق کیا، ان میں سے چار (رمضان، شوال، ذی القعڈہ، ذی الحج) محترم ہیں۔ وہ ایک قائم فصل ہے، پس ان میں تم اپنے نفسوں پر (اثرائی کر کے) ظلم نہ کرو اور لڑو (ان محترم مہینوں کے علاوہ) مشرکین سے پوری طرح جیسے وہ تم سے پوری طرح لڑتے ہیں۔ اور جان لو کہ اللہ تقوی اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

جاری ہے۔۔۔

جَعَلَ اللَّهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ  
قِيمًا لِلنَّاسِ وَالشَّهْرُ الْحَرَامُ  
وَالْهَدْيَ وَالْقَلَادِيدُ  
ذَلِكَ لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ  
مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ  
وَأَنَّ اللَّهَ يُكْرِئُ شَيْءًا عَلَيْهِمْ<sup>١٧</sup>

۷۔ اللہ نے کعبہ کو محترم گھر بنایا  
لوگوں کے قیام کے لئے  
اور محترم مہینہ اور حدیہ رخنه  
اور بار (بنائے)۔ وہ (اس لئے ہے)  
تاکہ تم جان لو کہ بیشک اللہ جانتا ہے  
جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے  
اور بیشک اللہ ہر شے کا جانے والا ہے۔

۱۹۳۔ محترم مہینہ محترم مہینے کے ساتھ ہے اور  
(مبینوں کی) حرمتون کا تعلق عوض بدلتا ہے۔  
(ان مہینوں میں جو کرنے کو کہا گیا ہے  
اور جو کرنے سے منع کیا گیا ہے)  
پھر جو کوئی تم پر زیادتی کرے تو تم بھی  
اس پر زیادتی کرو اس کی مثل کیا تھا جو اس نے  
تم پر زیادتی کی  
اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو اور جان لو کہ  
اللہ تقویٰ اختیار کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ  
وَالْحُرُمَتُ قَصَاصُ  
فَمَنِ اعْتَدَ لِي عَلَيْكُمْ  
فَاعْتَدُ وَاعْلَمْ  
بِمُشْلِلٍ مَا اعْتَدَ لِي عَلَيْكُمْ  
وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا  
أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ<sup>١٩٤</sup>

جاری ہے۔۔۔

البَقْرَةُ ٢

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي  
أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ  
هُدًى لِلنَّاسِ  
وَبَيِّنَاتٍ مِنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ  
فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ السَّهْرَ فَلَيَصُمُّهُ ط—

البَقْرَةُ ٢

۱۸۵۔ رمضان وہ مہینہ ہے جس میں  
قرآن پڑھائی نازل کی گئی  
لوگوں کی ہدایت کے لئے اور وضاحتیں ہیں  
ہدایت اور فرق کرنے والے سے۔  
پس جو کوئی تم میں سے اس مہینہ کا گواہ ہو  
پس چاہئے وہ اُس میں روزے رکھے۔۔۔

يَسْأَلُونَكُمْ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ  
قِتَالٌ فِيهِ  
فَلْ قِتَالٌ فِيهِ كَبِيرٌ—

الْمَائِدَةُ ٥

۹۵۔ اے وہ لوگوں جو ایمان لائے ہو!  
تم شکار کا قتل نہ کرو  
اور تم احرام کی حالت میں ہو۔۔۔  
(یعنی قتل کرنے کے مقصد سے شکار کو ڈھونڈنا،  
بیچھا کرنا اور اسکو پکڑنا)

الْمَائِدَةُ ٥

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا  
لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَإِنْتُمْ حُرُمٌ ط—

وَإِذْبَوَأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ  
مَكَانَ الْبَيْتِ  
أَنْ لَّا شُرِيفٌ بِي شَيْغًا  
وَطَهْرَبَيْتَ لِلظَّاهِفِينَ  
وَالْقَابِيْمِ وَالرُّكَعَ السُّجُودُ<sup>(۲۶)</sup>

۲۶۔ اور جب ہم نے ابراہیم کے لئے  
گھر کی جگہ کی نشاندہی کی  
یہ میرے ساتھ تو کسی شے کو شریک نہ کر  
اور میرے گھر کی طہارت کر  
طواف کرنے والوں کے لئے  
اور قیام کرنے والوں کے لئے  
اور رکوع، سجدہ کرنے والوں کے لئے۔

## ابراہیم ۱۳

۳۷۔ ہمارے رب بے شک میں نے اپنی ذریت  
سے تیرے محترم گھر کے پاس ٹھہرایا  
ایسی وادی کے ساتھ جو غیر زرعی ہے  
اے ہمارے رب تاکہ یہ صلوٰۃ نماز قائم کریں۔  
پس لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف  
خواہش کرنیوالا بنادے  
اور ان کو بچلوں سے رزق دے تاکہ وہ شکر کریں۔

## ابراہیم ۱۴

رَبَّنَا فِي أَسْكَنْتُ  
مِنْ ذُرِّيَّتِي  
بِوَادٍ غَيْرِ ذِي زَرْعٍ  
عِنْدَ بَيْتِكَ الْمَحَرَّمِ  
رَبَّنَا لِيُقِيمُوا الصَّلَاةَ  
فَاجْعَلْ أَقْدَأَهُ مِنَ النَّاسِ  
تَهْوِي لِلَّيْهِمْ  
وَارْزُقْهُمْ مِنَ الشَّمَرَتِ  
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ<sup>(۳۷)</sup>

س۲۔ عورتوں کو مساجد میں نماز پڑھنے کیلئے کیوں منع کیا گیا ہے؟

جاری ہے۔۔۔

وَرَادْ قَالَتِ الْمُلِكَةُ يَمْرِيمُ  
إِنَّ اللَّهَ أَصْطَفَنِي وَطَهَرَنِي  
وَأَصْطَفَنِي عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ ﴿٤٣﴾

۳۲۔ اور جب فرشتوں نے کہا  
اے مریم بے شک اللہ نے تجھے  
چن لیا اور تجھے پاک کیا  
اور تجھے جہانوں کی عورتوں پر چن لیا۔

يَمْرِيمُ أَقْتُنْتُ لِرَبِّكِ وَأَسْجُدُ لِي  
وَأَرْكَعُ مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

۳۳۔ اے مریم اپنے رب کی  
فرمانبرداری کر اور سجدہ کر،  
اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کر۔

إِلَّا ذِيْنَ أُخْرِجُوا  
مِنْ دِيَارِهِمْ بِعَيْرِ حَقٍّ  
إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبُّنَا اللَّهُ  
وَلَوْلَا دَفْعَ اللَّهُ النَّاسَ  
بَعْضَهُمْ بِعَيْضٍ  
لَهُدَّمَتْ صَوَامِعٌ  
وَبَيْعٌ وَصَلَوَاتٌ وَمَسَاجِدٌ  
يُذْكَرُ فِيهَا  
اسْمُ اللَّهِ كَثِيرًا  
وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ  
مَنْ يَنْصُرُهُ  
إِنَّ اللَّهَ لَغَوِيٌّ عَزِيزٌ<sup>٤٠</sup>

۳۰۔ وہ جو اپنے دائروں سے بغیر حق کے نکالے گئے  
سوائے یہ کہ انہوں نے کہا اللہ ہمارا رب ہے۔  
اور اگر اللہ بعض لوگوں کو بعض سے ہٹاتا نہ رہتا  
ضرور گردی جاتیں اناج رکھنے کی جگہیں  
اور کار و باری سودوں کی جگہیں  
اور نمازیں اور مساجد جن میں اللہ کے نام کا  
کثرت سے ذکر ریا دکیا جاتا ہے۔  
اور اللہ ضرور مد کرے گا جو اسکی مدد کرتے ہیں  
بیشک اللہ ضرور قوت والا، زبردست ہے۔

س ۳۔ سورۃ الحج ۲۲: ۳۰ میں مساجد کے ساتھ درگاہیں، گرجا گھر اور یہودیوں کے عبادت خانوں  
کا حوالہ دیا گیا ہے جن میں اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے۔ یہ سب عبادت کی جگہیں  
مسجد کے برابر ہو سکتی ہیں؟ اسکی وضاحت کریں؟

مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِينَ  
أَنْ يَعْمِرُوا مَسْجِدَ اللَّهِ  
شَهِدِيْنَ عَلَىٰ  
أَنفُسِهِمْ بِالْكُفَّارِ  
أُولَئِكَ حَبَطْتُ أَعْمَالَهُمْ  
وَفِي النَّارِ هُمْ خَلِدُونَ ﴿١٧﴾

البقرة ۲

۱۱۷۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے  
جو اللہ کی مساجد سے روکے  
یہ کہ اُس میں اُس کے نام کا ذکر کیا جائے  
اور اُس کی خرابی میں کوشش کرے۔  
ان کے لئے نہ تھا کہ وہ اس میں داخل ہوتے  
سوائے خوف کرنے والے ہو کر۔  
ان کے لئے دنیا میں رسوانی ہے  
اور ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

آل البقرۃ ۲

وَمَنْ أَظْلَمُ  
مِمَّنْ مَنَعَ مَسْجِدَ اللَّهِ  
أَنْ يُدْرِكَ فِيهَا أَسْمَهُ  
وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا  
أُولَئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا  
إِلَّا خَابَفِينَ هُنَّ  
لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خَزْنٌ  
وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ  
عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۸﴾

س۔ ۲۔ اگر ہمیں یہ معلوم ہو کہ مسجد کا امام مشرک یا منافق ہے تو کیا ہم اُسکے پیچھے نماز پڑھ سکتے ہیں؟

جاری ہے۔۔۔

۱۳۲۔ بیشک منافقین اللہ کو دھوکہ دیتے ہیں  
اور وہ ان کو دھوکہ دیتا ہے، اور جب  
وہ صلوٰۃ رماز کی طرف کھڑے ہوتے ہیں،  
کامی سے کھڑے ہوتے ہیں  
لوگوں کو دکھانے کے لئے  
اور وہ نہیں یاد کرتے اللہ کو سوائے تھوڑا کم۔

إِنَّ الْمُنْفِقِينَ  
يُخْدِلُ عَوْنَاللَّهِ وَهُوَ خَادِعُهُمْ  
وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ  
قَامُوا كَسَالًاٌ  
يُرَأَّءُونَ النَّاسَ  
وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ لِلَّآقِلِيَّةِ<sup>۱۳۲</sup>

۱۳۳۔ وہ اس کے درمیان متذبذب رہتے تو جہ روشہ  
میں ہیں۔ نہیں ہیں اس طرف یہ لوگ  
اور نہیں ہیں اس طرف یہ لوگ۔  
(اللہ کی طرف صلوٰۃ رماز میں متوجہ)  
اور جس کو اللہ گمراہ کر دے  
پس تو اس کے لئے ہر گز کوئی راستہ نہیں پائے گا۔

فَذَبَّذَ بَيْنَ بَيْنَ ذَلِكَ<sup>۱۳۳</sup>  
لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَاءُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَاءُ  
وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ  
فَلَنْ تَجِدَ لَهُ سَيِّلًا<sup>۱۳۴</sup>

جاری ہے۔۔۔

وَلَا تُصْلِلْ عَلَىٰ  
أَحَدٍ مِّنْهُمْ مَا أَبَدَّا  
وَلَا تَقْعُدْ عَلَىٰ قَبْرِهِ  
إِنَّهُمْ كَفَرُوا  
بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَمَا آتُوا وَهُمْ فِي سُقُونَ<sup>(۸۴)</sup>

۸۳۔ اور تو کبھی بھی صلیٰ نماز نہ قائم کر  
اوپر ان میں سے کسی ایک کے جو مر جائے  
اور تو اُس کی قبر پر نہ کھڑا ہو۔  
بیشک وہ جو اللہ اور اُس کے رسول  
کے ساتھ کفر کرتے ہیں اور مر جاتے ہیں  
وہی ہیں جو فاسق رآزاد خیال ہیں۔

مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ  
وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشَدُّ أَعْمَالَ الْكُفَّارِ  
رُحْمَاءُ بَيْنَهُمْ

۲۹۔ محمدؐ کا رسول ہے اور جو لوگ اُس کے ساتھ ہیں  
(یعنی مومن) کافروں پر زیادہ شدید ہیں  
اور آپس میں رحم دل ہیں۔۔۔۔۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ  
أَنْ يُكَلِّمَهُ اللَّهُ إِلَّا وَحْيًا  
أَوْ مِنْ قَرَائِيْرَ حِجَابٍ  
أَوْ يُرِسِّلَ رَسُولًا  
فِي وَحْيٍ بِإِذْنِهِ مَا يَشَاءُ  
إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ حَكْمٍ<sup>۵۱</sup>

۵۔ اور کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ  
اللہ اُس سے کلام کرے سوائے وحی کے،  
یا حجاب / پردے کے پیچھے سے،  
یا رسول کو پیچ کر،  
پس وہ اُس کی اجازت سے وحی کرے  
جو وہ چاہے۔  
بے شک وہ اعلیٰ، حکمت والا ہے۔

س ۵۔ سورۃ جن ۲۷: ۱۸ میں آیا ہے کہ ہم مساجد میں اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکاریں۔  
جبکہ آذان اور نماز میں ہم محمدؐ کا نام پکارتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا نہیں ہوا۔  
اسکی وضاحت کریں؟

جاری ہے۔۔۔۔۔

۸۰۔ جو کوئی رسول کی اطاعت کرتا ہے  
پس تحقیق اُس نے اللہ کی اطاعت کی۔  
اور جو کوئی لوٹے گا پس ہم نے  
تجھے ان پر محافظہ بنا کر نہیں بھیجا۔

۸۰. مَنْ يُطِّعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ تَوَلََّ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا

۱۵۰۔ بیشک وہ جو اللہ اور اُسکے رسولوں  
کے ساتھ کفر کرتے ہیں  
اور وہ ارادہ کرتے ہیں کہ  
وہ اللہ اور اُسکے رسولوں کے  
درمیان فرق کریں اور وہ کہتے ہیں کہ  
ہم بعض کے ساتھ ایمان لائیں گے  
اور بعض کے ساتھ ہم کفر کریں گے۔  
اور وہ ارادہ کرتے کہ وہ  
اُسکے درمیان کا راستہ بنالیں۔

۱۵۰. إِنَّ الَّذِينَ يَكْفِرُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَيُرِيدُونَ أَنْ يُفْرِقُوا  
بَيْنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَيَقُولُونَ نُؤْمِنُ بِعِصْمَنَا وَنَكْفُرُ بِعَصْمِ  
وَيُرِيدُونَ أَنْ يَخْنُذُوا بَيْنَ ذَلِكَ سَيِّئًا

جاری ہے۔۔۔

۱۵۱۔ وہ ہیں جو حقیقت میں کافر ہیں۔  
اور ہم نے کافروں کیلئے  
رسواں عن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

**أَوْلَئِكَ هُمُ الْكُفَّارُ فَنَحْقَّا هُنَّا**  
**وَأَعْتَدْنَا لِلْكُفَّارِ عَذَابًا أَهْمَنِنَا** ۱۵۱

۱۵۲۔ اور وہ جو اللہ اور اُس کے رسولوں کے ساتھ  
ایمان لائے اور وہ ہرگز ان میں سے  
کسی ایک کے درمیان فرق نہیں کرتے،  
وہی ہیں جن کو عنقریب اُن کا اجر دیا جائے گا۔  
اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

**وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ**  
**وَلَمْ يُفْرِّقُوا بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْهُمْ**  
**أَوْلَئِكَ سَوْفَ يُؤْتَى هُمْ أُجُورَهُمْ**  
**وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا** ۱۵۲

۲۵۔ وہ (صحابی) اپنے غار میں  
تین سو سال اور نو زیادہ (کے حساب سے)  
ٹھہرے۔

وَلَيَشْوَأْ فِي كَهْفِهِمْ  
ثُلَثَةٌ يَا عَتَّيْ سِنِينَ  
وَازْدَادُ وَاسْعًا ②۵

۲۶۔ کہہ دے اللہ زیادہ جانتا ہے  
اس کے ساتھ جو وہ ٹھہرے تھے اسی کے لئے  
ہے جو آسمانوں اور زمین میں غیب ہے۔  
کیا ہی وہ بصارت رکھتا ہے  
اور کیا ہی وہ سنتے والا ہے۔ اُس کے علاوہ  
نہیں ہے ان کے لئے کوئی ولی اسر پرست  
اور وہ اپنے حکم میں کسی ایک کوشش یک نہیں کرتا۔

قُلِ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَيَشْوَأْ  
لَهُ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ  
كَالْمُرْسَمُونَ دُونِهِ مِنْ وَلَيْ  
وَلَا يُشَرِّكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ②۶

س۔ ۶۔ اصحاب کھف غار میں کتنا عرصہ ٹھہرے؟  
اور کیا وہ آج تک اس میں ہیں جن کے اوپر مسجد بنی ہوئی ہے؟

# القرآن کیا کہتا ہے

اپنے خدا کو پہچانو

- 21۔ آلبہ اور اللہ (2011)  
22۔ ایلیس/شیطان (2004)

چند ہوئی شخصیات

- 23۔ ابراہیم کا خواب (2011)  
24۔ موئی کی کتاب (2011)  
25۔ مریم (2009)  
26۔ کیام مریم لمسح عیسیٰ کی واحدوالدین میں سے ہیں (2013) (انگریزی)  
27۔ لمسح عیسیٰ ابن مریم (2006)  
28۔ لمسح عیسیٰ کی زندگی اور موت کی پیشگوئیاں (2013) (انگریزی)

29۔ محمد ﷺ (2002)

30۔ موئی کا پہاڑ (2017)

اللہ کی کتاب

- 31۔ الکتاب (2011)  
32۔ القرآن (1991-2008)  
33۔ اللہ کی کتاب (2017) (انگریزی)  
34۔ کیا قرآن اللہ کا کلام ہے؟  
35۔ تورات اور نجیل (2007-2011)  
36۔ زبور (2008)  
37۔ حدیث (2005)  
38۔ سنت (2004)  
39۔ احکمۃ (2008)

محمد شیخ کے بارے میں

- 01۔ محمد شیخ کا انٹرو پریجان اللہ والا کے ساتھ (2011) (انگریزی)  
02۔ احمد دیدات کی عالمی طالب علمیوں کو دعویٰ ٹریننگ  
IPC1 ڈر بن، سماوٰتھ افریقہ (1988) (انگریزی)  
03۔ محمد شیخ کا قرآن سے ہدایت کاسفر (2010)  
04۔ محمد شیخ پر قاتلانہ جملہ (2005)  
05۔ محمد شیخ کا جبل نور کاسفر (2006)  
06۔ حج (2006)  
07۔ عمرہ (2006)  
08۔ ختم القرآن کی دعا (2005-جاری)

مکالے

- 11۔ محمد شیخ کا اسلامی ڈاکٹر سے مکالمہ (1989)  
12۔ محمد شیخ کا صحافیوں سے مکالمہ (2008)  
13۔ محمد شیخ کا پرویزی پیر و کاروں سے مکالمہ (2013)  
14۔ محمد شیخ کا صومالی امام سے مباحثہ (2013) (انگریزی)  
15۔ محمد شیخ اور پادری حیفی رائٹ کے درمیان مکالمہ (2013) (انگریزی)  
16۔ محمد شیخ کا امریکہ والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)  
17۔ محمد شیخ کا کینیڈا والوں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)  
18۔ محمد شیخ کا کینیڈا میں احمدی مسلموں سے مکالمہ (2013) (انگریزی)  
19۔ محمد شیخ کا مفتی عبدالباقي سے مکالمہ (2016)  
20۔ محمد شیخ کی دینی کے لوگوں کو دعوت (2018) (انگریزی)

# مقرر : محمد شیخ

73۔ و راشت

40۔ روح (2008)

## ایمان کی سمٹ

81۔ اسلام اور مسلم (پاک امریکن کلچرل سینٹر)  
(انگریزی) (1991)

41۔ زبانیں (2008)

42۔ بہایت (2010)

## اپنی پیچان

82۔ اسلام (2004)  
83۔ ابراہیم کاندھب (2010)  
84۔ صراطِ مستقیم (2013)  
85۔ شفاقت (2010)  
86۔ کعبہ اور قبلہ (2007)  
87۔ مساجد (2013)  
88۔ صلواۃ رہماز (2011)  
89۔ محترم میئنے (2006)  
90۔ صوم روزہ (2008)  
91۔ عمرہ اور حج (2013)

51۔ مسلم (1991، 2004)

52۔ اہل کتاب (2006)

53۔ بنی اسرائیل (2003، 2011)

54۔ اولیاء (2011)

55۔ خلیفہ (2013)

56۔ امام (2013)

## فرقة

57۔ منافق

58۔ یہود اور نصاریٰ (2008)

59۔ اللہ بشر سے کیسے کلام کرتا ہے؟ (2019)

## گھر پلوزندگی

60۔ اُمُّ الْقَرْبَی بِسْتیوں کی ماں (2019)

61۔ حجاب (2011)

62۔ لکاح (2009)

63۔ میاں اور بیوی کے تعلقات (2011)

64۔ فاختہ (2008)

65۔ طلاق (2009)

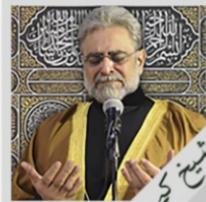
66۔ والدین اور بچوں کے تعلقات (2010)

## مال کا استعمال

67۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)  
68۔ نفیاٰتی رخموں کی تسلی (2012)  
69۔ اخلاق (2012)

71۔ صدقہ اور زکوٰۃ (2006)

72۔ بربا (2006)



محمد شعبان کے بارے میں

احکام والی آیات  
سے اپنے اوپر حکومت

اپنے خدا  
کو پہچانو



چنی ہوئی  
شخصیات



اللہ کی کتاب



گھریلو  
زندگی



یعنی  
کے سمت



اپنی  
پہچان



ماں کا استعمال



آلی آئی پی سی ایک غیر منافع بخش ادارہ ہے جو بغیر کسی مذہب، عقیدے اور رنگ و نسل کے فرق سے، بلا امتیاز ضرور تندوں، غربیوں اور بے گھر لوگوں کی امداد میں صروف عمل ہے۔ آپ ہمارے ساتھ اللہ کے راستے میں ہاتھ لائیں اور انصار اللہ اللہ کے مدگار بن جائیں۔ اس کے علاوہ دنیا کے تمام لوگوں کو اسلام کی طرف ہماری دعویہ ہم میں رضا کار بننے کی درخواست ہے۔ اللہ آپ کو دنیا اور آخرت میں جزا دے گا اور آپ پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل کرے گا۔ (آمین)



اعطیہ کریں اور دیکھیں

[www.iipccanada.com/donate/](http://www.iipccanada.com/donate/)